السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی کے چھینٹے مارنے کے بارے میں قرآن وحدیث سے صحیح موقف کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو کے بعد شرمگاہ پر چھینٹے مارنا صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ سنن ابن ماجہ کی ایک حدیث میں ہے: "رأی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ ثم أخذ کفا من ماء فنضح به فرجه" ''رسول اکرم ﷺ وضو فرماتے، پھر چلو بھر پانی لیتے جس سے شرمگاہ پر چھینٹے مارتے۔'' علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ: 374) ایک حدیث کے الفاظ یہ ہیں: "کان إذا توضأ أخذ کفا من ماء فنضح به فرجه" صحیح الجامع: 4697